پہلا یونٹ

2. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے

SCERT TELANGANA

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. تصویر کو غور سے دیکھیے اور اظہارِ خیال کیجیے۔
2. یہاں کونسے مذہب کے لوگ عبادت کرتے ہیں؟
3. اسلام کے کتنے ارکان ہیں؟
4. ہم کس کے اُمّتی ہیں؟
5. ابتداءِ اسلام کی چند مشہور خواتین کے نام بتلائیے۔

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

عرب کے شہر مکہ میں ایک نہایت شریف اور نیک خاتون رہا کرتی تھیں۔ اُن کا نام خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھا۔ وہ اپنی نیکیوں اور خوبیوں کی وجہ سے ’’طاہرہ‘‘ کہلاتی تھیں۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر تجارت کرتے تھے۔ شوہر کے انتقال کے بعد انھوں نے کاروبار جاری رکھا۔ وہ اپنا تجارت کا مال مکہ کے تاجروں کے حوالے کردیتی تھیں۔ تاجر اُسے لے کر دور دور کے ملکوں میں خرید وفروخت کے لئے جاتے تھے۔ اس سے جو بھی منافع ہوتا اس میں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور فروخت کرنے والے تاجر کا آدھا آدھا حصہ ہوتا۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، مکہ میں ’’امین‘‘ اور ’’صادق‘‘ کے لقب سے مشہور تھے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایمانداری کے چرچے سنے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا تجارت کا مال فروخت کرنے کی درخواست کی، جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشی سے قبول فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایمانداری اور دیانت داری سے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بہت متاثر ہوئیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت عزت کرنے لگیں کچھ عرصہ گزرا تو اُنھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نکاح کا پیغام بھیجا، جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول کرلیا۔ نکاح کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر پچیس (25) برس تھی اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا چالیس (40) برس کی تھیں۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی چار بیٹیاں تھیں، زینب رضی اللہ تعالیٰ عنھا، رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، اُم کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چالیس برس کی عمر میں نبوت عطا ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے پہل اپنے عزیزوں اور خاص دوستوں کو اسلام کی دعوت دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر سب سے پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا ایمان لائیں۔ تھوڑے ہی دن بعد جب عام لوگوں تک اسلام کا پیام پہنچایا گیا۔ تو مکہ کے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دُشمن بن گئے اور طرح طرح سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ستانے لگے۔ اس وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمدرد اور غمگسار تھیں۔ وہ ہر موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کرتیں۔ آرام اور سکون پہنچاتیں اپنی باتوں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اطمینان دلاتیں اور حوصلہ بڑھاتی تھیں۔

آپ بڑی جاں نثار اور محبت کرنے والی بیوی تھیں۔ بہت رحم دل، مہربان اور سخی تھیں۔ صدقہ دینا اور خیرات کرنا اُن کی عادت تھی۔ گھر کا انتظام بہت اچھا کرتی تھیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تقریباً چوبیس سال رہیں۔ ہجرت سے تین برس پہلے انھوں نے وفات پائی۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اتنی محبت تھی کہ اُن کی وفات کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم

SCERT TELANGANA

ہمیشہ اُنہیں یاد کرتے اور فرماتے ''خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مجھ پر بڑے احسانات ہیں۔ انہوں نے اُس وقت میری مدد کی جب مکہ کا ذرّہ ذرّہ میرا دشمن تھا''۔

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے؟

1. یہ سبق کس سے متعلق ہے اور انھوں نے اسلام کی سربلندی کے لیے کیا کام کیے؟
2. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے متاثر ہونے کی کیا وجوہات تھیں؟
4. لوگوں میں ہر دل عزیز بننے کے لئے کن خوبیوں کا مالک ہونا ضروری ہے؟
5. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تجارت میں منافع سے مالک اور تاجر آدھے آدھے حصے کے حقدار کیوں ہوتے تھے؟

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف) سبق کے ابتدائی دو پیراگراف پڑھیے جس میں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خوبیوں اور تجارت کے طریقہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ان پیراگراف کے پانچ کلیدی جملے لکھیے۔

1. ....
2. ....
3. ....
4. ....
5. ....

(ب) ذیل کا پیراگراف پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بڑی جاں نثار اور محبت کرنے والی بیوی تھیں۔ بہت رحم دل، مہربان اور سخی تھیں۔صدقہ دینا اور خیرات کرنا اُن کی عادت تھی۔گھر کا انتظام بہت اچھا کرتی تھیں۔اولاد کے ساتھ بہت شفقت سے پیش آتی تھیں۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

1. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیسی بیوی تھیں؟

جواب:- ....

2. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عادات کیا تھیں؟

جواب:- ....

3. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کس کے انتظام میں ماہر تھیں؟

جواب:- ....

4. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنی اولاد سے کس طرح پیش آتی تھیں؟

جواب:- ....

(ج) سبق پڑھ کر حسب ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

1. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ والوں نے کن القاب سے نوازا اور کیوں؟
2. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے تجارت کا مال فروخت کرنے کی درخواست کیوں کی؟
3. کن خوبیوں کی بنا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بے حد پسند کرتے تھے؟
4. جب مکہ کے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ستاتے تو کون آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کرتے؟ اور کیسے؟

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ''امین'' اور ''صادق'' کیوں کہتے ہیں؟
2. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ''طاہرہ'' کیوں کہا جاتا ہے؟
3. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام کی دعوت وتبلیغ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کیسے مدد کی؟
4. آپ، حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جیسی خوبیوں کے مالک بننے کیلئے کیا کریں گے؟
5. کیا آپ کبھی کسی شخصیت سے متاثر ہوئے ہیں؟ کیوں؟

SCERT TELANGANA

IV لفظیات

(الف) ذیل میں دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

تجارت - فروخت - صادق - امین - دعوت - رحم دل

(ب) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے مترادفات معلوم کرکے قوسین میں لکھیے

1. وہ دور دور جا کر اپنا مال فروخت کرتے تھے۔ (   )
2. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک نیک خاتون تھیں۔ (   )
3. آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دیانتداری اور ایمانداری دیکھ کر آپ کو امین اور صادق کہتے تھے۔ (   )
4. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت عزت کرتی تھیں۔ (   )
5. مکہ کے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن بن گئے۔ (   )
6. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بڑی جاں نثار اور محبت کرنے والی بیوی تھیں۔ (   )
7. حضور صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے ساتھ شفقت سے پیش آتے تھے۔ (   )

(ج) درج ذیل اشخاص میں کونسی صفات ہونی چاہیے موزوں جوڑ ملائیے۔

مزدور	شفقت
تاجر	سخاوت
سپاہی	ایمانداری
نوکر	محنت
ماں باپ	بہادری
مالدار	دیانتداری

(د) دوحرفی جوڑ والے الفاظ بنایے اور لکھیے۔ مثال:- جب

1. .... 2. .... 3. .... 4. .... 5. ....

6. .... 7. .... 8. .... 9. .... 10. ....

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2020-21

(ہ) سہ حرفی جوڑ والے الفاظ بنائیے اور لکھیے

مثال:- شام

.1 .... .2 .... .3 .... .4 ....

.5 .... .6 .... .7 .... .8 ....

.9 .... .10 ....

(و) چار حرفی جوڑ والے الفاظ بنائیے اور لکھیے

مثال:- لڑکے

.1 .... .2 .... .3 .... .4 ....

.5 .... .6 .... .7 .... .8 ....

.9 .... .10 ....

(ز) ذیل کے دو حرفی جوڑ والے الفاظ پڑھیے انہیں مناسب انداز میں ترتیب دیتے ہوئے بامعنی جملے بنایئے۔

شک - آج - ضد - مت - جا - نہ - کر - کس - کا - حق

رہ - پر - ڈر - ہے - خط - دے - دو - آم - لا - چل - غم

مثلاً:- ضد مت کر

....

....

....

....

....

V تخلیقی اظہار

.1 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقریر کیجیے۔

.2 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی اور مدنی زندگی پر مختصر نوٹ لکھیے ۔

.3 حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سیرت پر ایک مضمون لکھیے اور کمرہ جماعت میں سنایئے۔

SCERT TELANGANA

VI توصیف

1. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عورت ہونے کے باوجود ایک بہترین ''تاجر'' تھیں آپ ان کی توصیف کیسے بیان کریں گے؟

VII زبان شناسی

(الف) ذیل کے جملے پڑھیے اور غور کیجیے

1. عرفان روٹی کھاتا ہے۔
2. بشیر کل آئے گا۔
3. ثمینہ کتاب پڑھ رہی ہے۔
4. احمد لکھ رہا ہے۔

ان جملوں میں عرفان، بشیر، ثمینہ، احمد کے ذریعہ کیے جانے والے کام جیسے کھانا، آنا، پڑھنا، اور لکھنا فعل کہلاتے ہیں۔

ایسا کلمہ جو کسی کام کے کرنے یا ہونے کو ظاہر کرتا ہے ''فعل'' کہلاتا ہے

(ب) ذیل کے جملوں کو پڑھیے اور غور کیجیے

1. حامد نے ٹوپی خریدی
2. راشد نے خط لکھا۔
3. بچے باغ کی سیر کریں گے
4. اُستاد نے کتاب خریدی

ان جملوں میں کام کس نے انجام دیا؟

حامد - راشد - بچے - اُستاد نے کام انجام دیا۔

کام انجام دینے والے کو ''فاعل'' کہتے ہیں

(ج) ذیل کے جملوں میں فعل اور فاعل کی نشاندہی کرتے ہوئے جدول مکمل کیجیے۔

شمار	جملے	فعل	فاعل
.1	عرفان نے روٹی کھائی۔	کھائی	عرفان
.2	نذیر اسکول گیا۔		
.3	لڑکے کھیل رہے ہیں۔		
.4	اُستاد پڑھاتے ہیں۔		
.5	اشرف پانی پی رہا ہے۔		
.6	راشد خط لکھ رہا ہے۔		
.7	ایوب نماز پڑھ رہا ہے۔		

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

SCERT TELANGANA

منصوبہ کام

1. اللہ تعالیٰ کی جانب سے نازل کی گئی چار آسمانی کتابوں کے نام اوران کتابوں کا نزول کن انبیا علیہم السلام پر ہوا جدول میں لکھیے ۔

سلسلہ نشان	نبی کا نام	آسمانی کتب کے نام
.1		
.2		
.3		
.4		

کیا یہ میں کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. میں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سیرت مختصر طور پر بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
2. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے بارے میں بتا سکتا/ بتا سکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
3. میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت اُمِ کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں تحریری طور پر اظہار خیال کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA